السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے تین سال پہلے اپنی مرضی سے شادی کی تھی۔ لیکن ڈیڑھ سال پہلےاپنے والدین کی ضدکی وجہ سے میں کچہری گیاجہاں وکیل نے ایک کاغذتیارکیاہواتھا جس میں جھوٹ لکھاگیاکہ عورت کے خلع کے مطالبے پر یہ طلاق دی جارہی ہے۔اوراس میں تین طلاقیں اکٹھی لکھ دی گئی تھیں۔ لیکن میری بیوی نے ایساکوئی مطالبہ نہیں کیاتھا۔اورپھرمیں اسلام آبادمیں اپنی نوکری پر آگیااورمیری بیوی بھی ایک ہفتے بعدمیرے پاس آگئی اورہم تب سے اب تک اکھٹے رہ رہے ہیں۔ اس دوران میرے والدین نے میری ایک اورجگہ شادی کردی اورنکاح کرنے کے بعدکیلیے میں بلاکرمجھ سے دوسرے نکاح فارم پر طلاق یافتہ لکھوالیا۔کیامیری طلاق ہوچکی ہے یانہیں۔ میری پہلی بیوی نے کبھی طلاق وصول نہیں کی۔ اورہم دونوں ایک دوسرے کے بغیرنہیں رہ سکتےہیں۔ برائے مہربانی راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صورت مسئولہ میں چونکہ آپ کی بیوی نے خلع کامطالبہ نہیں کیاتھا(بلکہ یہ آپ کے والدین کے کہنے پروکیل کی کاروائی تھی)لہذاخلع تونہیں ہواہے۔دوسری بات یہ ہے کہ اگرآپ سے زبردستی یہ کام کروایاگیاہے تواس کی شرعاکوئی حیثیت نہیں ہے،اورکوئی ایک بھی طلاق نہیں ہوئی ہے،کیونکہ جبری طلاق واقع نہیں ہوتی ہے۔لیکن اگرآپ والدین کے کہنے پرتیارہوگئے اورآپ نے وکیل کے تیارکردہ طلاق ثلاثہ کے اوراق پردستخط کردیئے تواب آپ کی طرف سے ایک طلاق رجعی واقع ہوچکی ہے۔جس کے بعدرجوع کیاجاسکتاہے۔اورآپ نے جوایک ہفتے کے بعداکٹھارہنا شروع کردیاتھاوہ آپ کارجوع درست تھا،اوراب آپ کااکٹھے رہنابھی درست ہے۔لیکن اب آپ کے پاس طلاق کے صرف دواختیارباقی ہیں۔کیونکہ ایک طلاق آپ کی واقع ہوچکی ہے۔باقی والدین کاآپ کوطلاق یافتہ لکھوانے یاآپ کی بیوی کی طرف سے وصول نہ کرنے کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔مزید تفصیل کےلئے فتوی نمبرپر(5265)کلک کریں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی